21638 ـ ميقات پرپہنچي توحالت حيض ميں تھی اوراحرام بھی نہ باندھا

سوال

ميں عمرہ کی ادائيگي کے ليے گئي اورجب ميقات پرپہنچی توحالت حيض ميں تھی لھذا ميں نے احرام نہ باندھا اورمکہ ميں ہی رہی جب ماہواری ختم ہوئي تومکہ سے ہی احرام باندھ ليا توکيا يہ عمل جائزہے ، يا مجھے کيا کرنا چاہيے اورمجھ پرکيا واجب ہوتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

يہ عمل جائزنہيں ، جوعورت بھی عمرہ کرنا چاہے اس کے ليے بغيراحرام ميقات تجاوز کرنا جائزنہيں ہے ، اگرچہ وہ حالت حيض ميں بھی کيوں نہ ہو ، وہ حالت حيض ميں ہی احرام باندھے گي اوريہ احرام صحيح ہوگا اس کی دليل يہ ہے کہ :

نبی کريم صلی اللہ عليہ وسلم حجۃ الوداع کرنے کی غرض سے ذوالحليفہ ميں تھے توابوبکررضي اللہ تعالی عنہ کی زوجہ اسماء بنت عميس رضي اللہ تعالی عنہا نے ذوالحليفہ ميں ہی بچہ جنم ديا توانہوں نے رسول کريم صلی اللہ عليہ وسلم کوپيغام بھيجا کہ انہيں کيا کرنا چاہيے تورسول کريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

غسل کرکے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کراحرام باندھ لو ۔

اورحيض کا خون بھی نفاس کے خون جيسا ہی ہے ، توہم حائضہ عورت کويہ کہيں گے کہ : جب تم عمرہ يا حج کے ارادہ سے ميقات پرپہنچو توغسل کرکے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کراحرام باندھ لو ۔

اوراستثفارہ کا معنی يہ ہے کہ : عورت اپنی شرمگاہ پرکپڑا باندھے اورپھر احرام باندھ لے چاہے وہ حج کا احرام ہويا عمرہ کا ۔

ليکن جب وہ عورت احرام باندھ لے اورمکہ پہنچے تواسے پاک صاف ہونے سے قبل بيت اللہ جا کرطواف نہيں کرنا چاہيے ، لھذا جب عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کوماہواری آئي تو اسی ليے نبی کريم صلی اللہ عليہ وسلم نےانہيں فرمايا

تھا :

جوکچھ حاجی کرتے ہیں تم بھی وہی اعمال کرو لیکن پاک صاف ہونے سے قبل بیت اللہ کا طواف نہ کرنا ۔

اسے بخاری اورمسلم نے روایت کیا ہے۔

اورصحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ :

عائشہ رضي اللہ تعالی بیان کرتی ہیں کہ جب وہ حیض سے پاک صاف ہوئي توانہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اورصفامروہ کے مابین سعی کی ۔

تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ : جب عورت حالت حیض میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے یا پھراسے طواف سے قبل حیض شروع ہوجائے تووہ حیض ختم ہونے اورغسل کرنے تک طواف اورسعی نہیں کرے گی ، لیکن اگراس نے حیض شروع ہونے سے قبل طواف کرلیا اورطواف کرنے کے بعد اسے حیض شروع ہوا تووہ عمرہ جاری رکھے گي اورصفامروہ کے مابین سعی کرلے گی چاہے وہ حالت حیض میں ہی ہو اورسعی کے بعد اپنے سرکے بال کٹوا کرعمرہ سے فارغ ہوجائے گي ، کیونکہ صفا مروہ کے مابین سعی کرنے کےلیے طہارت کی شرط نہیں ہے ۔اھ .